دفتر جامعہ کتب، رسائل وجرائد،
جامعہ زرعیہ فیصل آباد

# قربانی کے جانور

## خرید، نگہداشت اور ذبح کرنا

ڈاکٹر محمد قمر بلال، ڈاکٹر محمد لطیف
انسٹیٹیوٹ آف ڈیری سائنسز، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Khalid Saleem Khan, Azmat Ali**
Designed by: **Muhammad Asif** (University Artist)
Composed by: **Muhammad Ismail**

دفتر جامعہ کتب، رسائل وجرائد،
زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Price Rs. 15/-

# قربانی کے جانور، خرید، نگہداشت اور ذبح کرنا

وہ مسلمان جو صاحب حیثیت ہیں ان کے لیے ہر سال سنت ابراہیمی کو پورا کرنے کے لیے جانور کی قربانی کرنا ضروری ہے۔ قربانی کے جانور بڑے مہنگے داموں فروخت ہوتے ہیں اور ایک عام آدمی کی قوت خرید نہیں ہوتی۔ فارمر حضرات کو یہ سفارش کی جاتی ہے کہ فارم ہی میں چند جانوروں کو قربانی کی غرض سے پالا جائے جس سے نہ صرف ان کے اپنے لیے قربانی کے جانور تیار ہو جائیں گے زائد جانوروں کو فروخت کر کے آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ زیر نظر پمفلٹ کا مقصد فارمر حضرات کو قربانی کے جانوروں کی خرید، دیکھ بھال، خوراک، صحت کے امور اور ذبح کرنے کے طریقہ کار کے متعلق آگاہ کرنا ہے۔

1۔ جانور خریدنا

اگر جانور قربانی سے تین چار ماہ پہلے خرید لیا جائے بشرطیکہ اسے رکھنے اور دیکھ بھال کی سہولت میسر ہو تو زیادہ بہتر اور فائدہ مند ہے۔ جانور خریدتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

☆ جانور کی عمر کا اندازہ لگائیں کہ وہ عید تک قربانی کے قابل ہو جائے۔

☆ بیتل (دیسی) یا دوغلی نسل کے بکرے (بیتل × ٹیڈی) اور لوہی، سپلی یا کجلی نسل کے چھترے خریدیں۔

☆ گائے یا بھینس کا نر کسی بھی نسل کا ہو لیکن دیکھنے میں خوبصورت اور تندرست ہونی چاہیے۔ مادہ جانور خریدتے وقت یہ ضرور دیکھ لیں کہ وہ حاملہ تو نہیں۔

☆ جانور تندرست و توانا اور درج ذیل خصوصیات کا حامل ہونا چاہیے۔

1۔ چوڑا، ٹھوس بدن، مناسب قد و قامت

2۔ چھوٹا چوڑا اور مضبوط سر

3۔ جانور ہر عیب سے پاک ہو یعنی آنکھیں ٹھیک ہوں، کوئی کان کٹا نہ ہو اور سینگ ٹوٹا ہوا نہ ہو۔ چلنے میں لنگڑاتا نہ ہو۔

4۔ آنکھیں بڑی، کھلی، صاف، اور چمکدار

5۔ کھلی پسلیاں، کھلی اور چوڑی کمر

6۔ پٹھے چوڑے اور گوشت سے بھرے ہوئے

7۔ جسم کا ڈھانچہ کھلا اور مضبوط

اگر جانور عید سے چند ماہ پہلے خریدنا ہو تو کمزور مگر تندرست جانور خریدنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ سستا ملے گا اور اسے متوازن خوراک ڈال کر موٹا کیا جا سکتا ہے۔

عید سے چند روز پہلے جانور خریدتے وقت بڑی احتیاط کرنی چاہیے کیونکہ کئی بیچنے والے دھوکے دہی سے کام لیتے ہیں مثلاً جانور کو قربانی کے قابل عمر کا (دوندا) ظاہر کرنے کے لیے دانت خود ہی نکال دینا، جانور کو موٹا دیکھانے کے لیے زبردستی پانی اور خوراک کھلانا وغیرہ۔

اس موقع پر جانور خریدتے وقت بڑے آرام اور تسلی سے جانور کو چیک کرنا چاہیے کہ اس کی عمر پوری ہے۔ ایسا جانور جس کو زبردستی کھلا پلا کر پیٹ بڑا کیا گیا ہو ہرگز نہ خریدیں کیونکہ ایسے جانور میں نمونیا اور موک کی شرح بڑھ جاتی ہے اور خواہ مخواہ پریشانی کا سبب بنتا ہے۔

2۔ جانور کی دیکھ بھال

جانور کی رہائش کے لیے پہلے سے بنی ہوئی عمارت یا باڑہ استعمال کریں جس میں ہوا کا گزر اور روشنی کا آنا اشد ضروری ہے۔ اگر جانور زیادہ ہیں اور کوئی کمرہ میسر نہیں تو بالکل سادہ سا چھپر بنا لیں جس کی دیواریں اور فرش کچا ہو اور سستی سی چھت ڈالیں۔ سردی اور بارش سے بچاؤ کے لیے یہ چھپر ستعمال کریں اور دن کے وقت موسم کی مناسبت سے کسی کھلی جگہ پر دھوپ میں رکھیں یا چرائی کے لیے لے جائیں۔ خوراک ڈالنے کے لیے لکڑی کی کھرلی استعمال کی جا سکتی ہے لیکن روزانہ اس کی صفائی ضروری ہے۔

جانور کو فربہ کرنے کے لیے متوازن خوراک دیں تا کہ جانور تھوڑے وقت میں زیادہ وزن بڑھا سکیں۔ جانور کو سبز چارہ کم اور متوازن ونڈہ/راشن زیادہ مقدار میں دیا جائے۔ یہ راشن سستا، مزیدار، غذائیت سے بھرپور اور قابل ہضم ہونا چاہیے۔ درج ذیل میں دیئے گئے راشن میں سے کوئی ایک استعمال کریں جس کے اجزاء آپ کو آسانی سے دستیاب ہوں۔

راشن نمبر1

| | |
|---|---|
| کھل بنولہ | 28فیصد |
| چوکر | 20فیصد |
| رائس پالشنگ | 10فیصد |
| شیرہ | 17فیصد |
| بھوسہ گندم | 20 فیصد |
| خوردنی نمک | 01 فیصد |
| ہڈیوں کا چورا | 02 فیصد |
| یوریا کھاد | 02 فیصد* |
| کل | 100فیصد |

راشن نمبر2

| | |
|---|---|
| میظ گلوٹن فیڈ | 16فیصد |
| کھل سرسوں یا توریا | 10فیصد |
| چوکر گندم | 19فیصد |
| شیرہ | 20فیصد |
| بھوسہ گندم | 30فیصد |
| خوردنی نمک | 01فیصد |
| ڈی سی پی (ہڈیوں کا چورا) | 02فیصد |
| یوریا کھاد* | 02فیصد |
| کل | 100فیصد |

راشن نمبر3

| | |
|---|---|
| میظ گلوٹن فیڈ | 25 فیصد |
| چوکر گندم | 19فیصد |
| شیرہ | 21فیصد |
| بھوسہ گندم | 30فیصد |
| خوردنی نمک | 01فیصد |
| ڈی سی پی (ہڈیوں کا چورا) | 02 فیصد |
| یوریا کھاد | 2فیصد |
| کل | 100فیصد |

* یوریا کھاد کا استعمال نیچے دیئے گئے طریقہ کے مطابق کریں۔

اوپر جو راشن دیئے گئے ہیں وہ 100 کلوگرام کے لیے ہیں اگر کم راشن بنانا ہے یعنی 50 کلوگرام کے لیے تو ہر جزو آدھا کریں۔ ونڈے میں یوریا ملانے کے لیے 1 سے 2 کلوگرام پانی لیں اس میں یوریا کی مطلوبہ مقدار لے کر اچھی طرح حل کریں پھر اس یوریا ملے پانی کو شیرہ میں اچھی طرح ملائیں۔ ونڈے کے تمام اجزاء باریک کر کے پختہ زمین پر پھیلا کر اس کے اوپر یوریا ملے شیرہ کا چھڑکاؤ کریں اور ہاتھوں کی مدد سے تمام اجزاء کو تین چار بار اچھی طرح ملائیں تاکہ تمام اجزاء اچھی طرح مل جائیں اور متوازن خوراک تیار ہو جائے۔ جانوروں کو فربہ کرنے کے لیے غذائی آمیزہ جتنا جانور کھا سکیں مہیا کریں۔ شروع میں سبز چارہ زیادہ مقدار میں اور ونڈہ کم مقدار میں دیں پھر آہستہ آہستہ چارہ کم کرتے جائیں اور ونڈے کی مقدار بڑھاتے جائیں۔

اہم مشورے

1۔ باڑے کی تعمیر، جانور کی خرید، خوراک کا خرچ وغیرہ کا ریکارڈ رکھیں تاکہ پتا چل سکے کہ جانور پر کتنا خرچ ہوا اور کتنا منافع کمایا۔

2۔ چونکہ جانور مختلف جگہوں سے خریدے جاتے ہیں اسی لیے کم از کم ایک ہفتے تک دوسرے جانوروں سے الگ رکھیں تاکہ اگر کوئی بیماری ظاہر کرے تو بعد از علاج اس کو باقی جانوروں میں شامل کریں۔

3۔ باڑے صاف خشک اور گندگی سے پاک رکھیں۔

4۔ اندرونی کرموں سے بچاؤ کے لیے کرم کش دوائی پلائیں اس کے لیے نلزان پلس، اوکسفیڈ ایس سی، سسٹامکس اور اوکسافیکس میں سے کوئی ایک استعمال کریں۔

5۔ جانور کو سردی سے بچانے کے لیے خصوصی توجہ دیں۔

6۔ بیرونی کرموں یعنی جوؤں اور چچڑیوں وغیرہ سے بچاؤ کے لیے کرم کش دوائی ملے پانی سے جانور کا جسم بھگو دیں اس مقصد کے لیے نیگاوان یا نیوا گان یا سائپر میتھرین کوئی ایک دوائی لے کر بحساب ایک گرام/ایک ملی لٹر دوائی ایک کلوگرام پانی میں ملائیں۔ اگر خارش کا مسئلہ ہے تو ٹیکہ ایومیک بحساب ایک سی سی فی 50 کلوگرام جسمانی وزن زیر جلد لگائیں۔

7۔ مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں۔

8۔ اگر کسی جانور کو کوئی کتا وغیرہ کاٹ لے تو فوراً اینٹی ریبک ویکسین کا کورس شروع کروا دیں۔ اس مقصد کے لیے ریبی سن بحساب ایک سی سی کاٹنے کے فوراً بعد پھر ساتویں اور آخری ٹیکہ اکیسویں دن بعد لگوائیں جوان کٹڑوں/بچھڑوں میں اس کی پہلی خوراک 4 سی سی، دوسری اور تیسری خوراک تین سی سی ہے۔

9۔ خریدے گئے زیادہ تر جانور چونکہ چارہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں اس لیے انہیں چارے سے متوازن خوراک (راشن) کی طرف آہستہ آہستہ لائیں۔

10۔ اگر جانور کو اپھارہ ہو جائے تو 100 گرام سادہ تیل +20 گرام تارپین کا تیل +10 گرام ہینگ ملا کر دیں، جوان کٹڑوں/بچھڑوں میں بحساب 500 گرام سادہ تیل + 100 گرام تارپین کا تیل اور 50 گرام ہینگ دیں۔ اگر یہ چیزیں دستیاب نہ ہوں تو میڈی اورل کا ٹیکہ بحساب 5 سی سی بکریوں چھتروں کے لیے اور 20 سی سی بڑے جانوروں کے لیے پانی میں ملا کر پلائیں۔

11۔ اگر ممکن ہو تو جانوروں کو چرائی کرائیں اور سبز چارہ نہ دیں صرف ونڈے پر رکھیں بصورت دیگر سبز چارہ بھی کھلائیں۔

12۔ تازہ اور صاف ستھرا پانی 24 گھنٹے مہیا کریں اور کھرلیوں میں نمک کے ڈھیلے رکھیں۔

13۔ بکروں اور چھتروں کو الگ الگ باڑوں میں رکھیں۔

14۔ اگر کوئی جانور کم چارہ کھا رہا ہے تو سٹامک پاؤڈر بحساب 20 گرام بکروں اور چھتروں کو اور 100 گرام گائے بھینس کو گڑ میں ملا کر تین دن لگاتار دیں۔

15۔ اگر کسی جانور کو کھانسی نزلہ ہے تو سیلائن ایلکیجری گڑ یا شیرا میں ملا کر دیں۔

16۔ اگر کسی جانور کو موک کا مسئلہ ہے تو ٹرائی موڈین کی گولی بحساب ایک فی 40 کلوگرام جسمانی وزن چاولوں کی پچھ میں ملا کر پا تین دن دیں۔ پانی میں او آر ایس (ORS) پیکٹ ملا کر (ایک پیکٹ فی کلوگرام پانی) کم از کم دو دن دیں۔

17۔ اگر جانور عید سے دو تین دن پہلے خریدا گیا ہے تو اسے سبز چارے پر رکھیں یا جس سے خریدا گیا ہو اس سے خوراک کے متعلق تفصیل پوچھ لیں کہ وہ اس جانور کو کیا کھلاتا رہا ہے۔ ایسے جانور کو متوازن ونڈہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ پیار سے سارے گھر کے افراد خصوصاً بچے قربانی کے جانور کو ہر چیز کھلانے کی کوشش کرتے ہیں اور زیادہ کھانے کی وجہ سے جانور بیمار ہو جاتا ہے اس لیے بہتر ہے کہ اسے مناسب خوراک دی جائے تا کہ بخیرو عافیت جانور قربانی تک پہنچ سکے۔

18۔ عید سے ایک ہفتہ پہلے جانور کی قیمت فروخت اس پر کیے گئے خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے مقرر کر لیں۔

19۔ فروخت کے دنوں میں ہر جانور کو صاف ستھرا رکھیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جانور دیکھنے میں خوبصورت لگے۔

20۔ آخری دن کا انتظار کئے بغیر جب بھی مناسب منافع ملے جانور فروخت کر دیں۔

3۔ جانور ذبح کرنا

بہتر ہے کہ قربانی دینے والا خود ذبح کرے۔ جانور کو ذبح کرنے کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

1۔ ذبح کرنے والی چھری کی دھار اتنی تیز ہو کہ ایک ہی مرتبہ ایک ہی سمت میں چلائی جائے اور ذبح کا عمل مکمل ہو جائے۔

2۔ جانور کو ذبح کرنے والی جگہ پر آرام و سکون سے لایا جائے۔ جانوروں کو ڈرانے، دھمکانے، مارنے اور دہشت زدہ کرنے کی صورت میں ایک مادہ ہسٹامین فوراً خارج ہو کر خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ خون کا دباؤ کم اور اخراج خون بہت ہی کم ہو جاتا ہے وار گوشت بدذائقہ، بدرنگ اور مضر صحت بن جاتا ہے۔

3۔ جانور کے سامنے چھری وغیرہ کو تیز یا لہرایا نہ جائے۔ دوسرے جانوروں کے سامنے بھی جانور ذبح نہ کیا جائے یہ امر جانور پر ظلم کے مترادف ہے۔

4۔ جانور کو قبلہ رخ اور نرم زمین پر لٹایا جائے۔

5۔ تکبیر پڑھتے ہوئے چھری پھیری جائے اور پھر جانوروں کے ٹھنڈا ہونے تک گردن مروڑ کر منکا ہرگز نہیں توڑنا چاہیے۔

6۔ چھری کی نوک سے حرام مغز کی بتی نہیں کاٹنی چاہیے ایسا کرنے سے سارا خون جسم سے نہیں نکلتا جس سے گوشت کا رنگ اور ذائقہ تبدیل ہو جاتا ہے۔

7۔ جانور کو ٹھنڈا ہونے میں پانچ سے چھ منٹ لگتے ہیں اس کے بعد حرام مغز کی بتی اور گردن اتار دیں پھر کھال اتارنی شروع کریں۔